

کتابِ دانیال - نمبر ایک سو چونتیس

پیغمبرانہ انکشاف: 11 ستمبر 2001 سے ریاست ہائے متحدہ امریکہ میں آنے والے اتوار کے قانون تک

Jeff Pippenger

2024-03-13

11 ستمبر 2001 سے لے کر امریکہ میں جلد آنے والے اتوار کے قانون تک ایک لاکھ چوالیس ہزار کی مہر بندی کا وقت وہ نبوی دور ہے جب آخری ایام میں خدا کے کلام کی ہر روپا پوری ہوتی ہے۔

پس اُن سے کہہ، خداوند خدا یوں فرماتا ہے: میں اس کھاوت کا خاتمہ کر دوں گا، اور وہ اسرائیل میں اسے پھر کھاوت کے طور پر استعمال نہ کریں گے؛ بلکہ اُن سے کہہ، دن نزدیک ہیں اور ہر رُوبا کا اثر بھی نزدیک ہے۔ حزقی ایل 12:23۔

اسی لکیر میں تیسرا فرشتہ پھر آتا ہے، اور یوں اس کی نمائندگی 22 اکتوبر 1844 کو تیسرے فرشتے کے آنے سے لے کر 1863 کی بغاوت تک کی جاتی ہے۔ 1863 کی بغاوت کی نمائندگی قدیم اسرائیل کی قادش میں پہلی بغاوت نے کی تھی، اور لہذا اس کی نمائندگی بحرِ احمر کے عبور سے لے کر پہلی قادش کی بغاوت تک کی پوری تاریخ کرتی ہے۔ پہلی قادش کی بغاوت دوسری قادش کی بغاوت کی مثال تھی، اور اس طرح ہارون کی موت سے دوسری قادش کی بغاوت تک کا سلسلہ مہر بندی کی لکیر میں دہرایا جاتا ہے۔

یہ 1840 سے 1844 تک میلراثٹس کی تاریخ میں دہرایا گیا، جس کی تمثیل مسیح کے بپتسمہ سے صلیب تک کے عرصے سے کی گئی تھی، جو صلیب سے اسٹیفن کی سنگساری تک کی تاریخ کی نمائندگی بھی کرتی تھی۔ سطر پر سطر، قدیم انبیاء میں سے ہر ایک نے اس مدت کے بارے میں اُن دنوں سے زیادہ گفتگو کی جن میں وہ خود زندہ رہے۔

"قدیم انبیا میں سے ہر ایک نے اپنے زمانہ کے لیے نہیں بلکہ ہمارے لیے زیادہ کلام کیا، یہاں تک کہ ان کی نبوت ہمارے لیے نافذ ہے۔ 'اب یہ سب باتیں ان پر بطور مثال واقع ہوئیں: اور وہ ہماری تنبیہ کے لیے لکھی گئیں، جن پر زمانوں کے آخری انجام آ پہنچے ہیں۔' 1 Corinthians 10:11۔ 'انہوں نے یہ انکشاف پایا کہ وہ اپنے لیے نہیں بلکہ ہمارے لیے اُن باتوں کی خدمت کرتے تھے، جو اب اُن لوگوں کے وسیلہ سے تم پر ظاہر کی گئی ہیں جنہوں نے آسمان سے بھیجے گئے روح القدس کے ساتھ تمہیں انجیل کی منادی کی؛ اور یہ وہ باتیں ہیں جن میں فرشتے جھانکنے کی آرزو رکھتے ہیں۔' 1 Peter...." 1:12

"بائبل نے اپنے خزانوں کو اس آخری نسل کے لیے جمع کر کے یکجا محفوظ کر رکھا ہے۔ عہدِ قدیم کی تاریخ کے تمام عظیم واقعات اور سنجیدہ معاملات اِن آخری ایام میں کلیسیا میں دہرائے گئے ہیں، اور دہرائے جا رہے ہیں۔" Selected Messages, book 3, 338, 339۔

"آخری نسل" پطرس کی منتخب کردہ نسل ہے، جو ایک لاکھ چوالیس ہزار ہے، اور انہیں 11 ستمبر 2001 سے لے کر جلد آنے والے اتوار کے قانون تک منتخب کیا جاتا ہے، جہاں پھر انہیں ایک عہد کے طور پر بلند کیا جاتا ہے۔ "سب"، کچھ نہیں بلکہ "خدا کے کلام کے تمام عظیم واقعات اور وقار معاملات" "آخری دنوں" کی "کلیسیا" کی "آخری نسل" میں "خود کو دہرا رہے ہیں"۔ خطِ مہر بندی میں، بائبل کی تمام کتابیں آ کر ملتی اور ختم ہو جاتی ہیں۔

کتاب مکاشفہ میں بائبل کی سب کتابیں آ کر ملتی اور اپنے اختتام کو پہنچتی ہیں۔ یہاں کتاب دانی ایل کی تکمیل ہے۔ ایک پیشین گوئی ہے؛ دوسرا مکاشفہ۔ جو کتاب مہر بند کی گئی تھی وہ مکاشفہ نہیں تھی، بلکہ دانی ایل کی پیشین گوئی کا وہ حصہ ہے جو آخری ایام سے متعلق ہے۔ فرشتے نے حکم دیا، 'لیکن تو اے دانی ایل، ان باتوں کو بند رکھ اور کتاب پر مہر لگا دے، یہاں تک کہ وقت آخر تک'۔ دانی ایل 12:4۔ اعمال رسولوں، 585۔

دانی ایل کی "آخری دنوں سے متعلق نبوت کا حصہ" جو کھول دیا گیا تھا، وہ وہی رویا ہیں جو دانی ایل کو سنعر کی دو عظیم ندیوں، اولائی اور حدیقل، کے کنارے دی گئیں۔ یہ رویا دانی ایل کے باب آٹھ کی آیات 13 اور 14، اور باب گیارہ کی آیات 40 تا 45 کی نمائندگی کرتی ہیں۔ ایک لاکھ چوالیس ہزار کی مہر بندی کا زمانہ وہ تاریخ ہے جب مسیح، بطور آسمانی سردار کاہن، آخری نسل کے برگزیدگان کو الوہی اور انسانی پر مشتمل ایک رشتے میں ہمیشہ کے لیے مہر کرتا ہے۔ دانی ایل باب گیارہ کی آیت چالیس اڑدہا، درندہ اور جھوٹے نبی کے اس باہمی تعلق کی نشاندہی کرتی ہے جو اب مل کر دنیا کو ہرمجدون کی طرف لے جا رہے ہیں، جیسا کہ زمین کے درندے پر ریپبلکن ازم کے سینگ کی تاریخ سے ظاہر کیا گیا ہے، جو آیت چالیس کی تاریخ کے دوران بائبل کی پیشین گوئی کی چھٹی بادشاہت کے طور پر حکومت کرتا ہے۔ آیت چالیس اسی تاریخ میں دانا اور نادان کی جدائی کی بھی نشاندہی کرتی ہے، جو پروٹسٹنٹ ازم کے سینگ کی تاریخ کو متعین کرتی ہے، 1798 سے شروع ہو کر عنقریب آنے والے اتوار کے قانون تک۔

تمام "بائبل کی کتابیں" کتاب مکاشفہ میں "ملتی اور ختم ہوتی ہیں"، اور جب وہ ملتی ہیں تو کتاب مکاشفہ کتاب دانی ایل کی "تکمیل" کرتی ہے، اور لفظ "تکمیل" کا مطلب ہے کمال تک پہنچانا۔ ایک لاکھ چوالیس ہزار کی مہر بندی کے وقت میں، جیسا کہ کتاب مکاشفہ میں پیش کیا گیا ہے، دانی ایل کی وہ نبوتیں جن پر سے آخری دنوں میں مہر ہٹا دی گئی تھی، جب انہیں سطر بہ سطر یکجا کیا جاتا ہے تو کمال تک پہنچا دی جاتی ہیں، تاریخ کے اس تسلسل پر جس کی نمائندگی مکاشفہ کے باب اٹھارہ میں کی گئی ہے، جو آیات 1 تا 3 میں آنے والی آواز سے شروع ہوتا ہے اور آیت 4 کی دوسری آواز پر ختم ہوتا ہے۔

کتاب دانی ایل میں حدیقل دریا کے ذریعے ظاہر کی گئی نبوی رویا کا کمال، خدا کی قوم کے ان دشمنوں کی بیرونی رویا کے کمال کی نمائندگی کرتا ہے جو مقدس اور لشکر کو پامال کرتے ہیں۔ کتاب دانی ایل میں اولائی دریا کے ذریعے ظاہر کی گئی نبوی رویا کا کمال، داخلی رویا کے کمال کی نمائندگی کرتا ہے، یعنی مسیح کا اپنی قوم کے اندر ظاہر ہونا، جب وہ آخری برگزیدہ نسل میں الوہیت کو انسانیت کے ساتھ ملانے کے عہدی وعدے کو پورا کرتا ہے۔

زمین کے درندے کے جمہوریت والے سینگ پر مرکوز مہر بندی کی تاریخ، 2001 میں پیٹریاٹ ایکٹ کی صورت میں زمین کے درندے کے بولنے سے شروع ہوتی ہے، اور اس بولنے پر ختم ہوتی ہے جس کی نمائندگی 1798 کے ایلین اینڈ سیڈیشن ایکٹس نے کی، جنہیں مکاشفہ باب تیرہ میں زمین کے درندے کے اڑدہا کی مانند بولنے کے طور پر پیش کیا گیا ہے۔ 1798 کے ایلین اینڈ سیڈیشن ایکٹس اس سلسلے کے انجام کی نمائندگی کرتے ہیں جس کا آغاز 1776 میں اعلامیہ آزادی کے اعلان سے ہوا تھا۔ اس نبوی تاریخ کے وسط میں، 1789 میں، زمین کے درندے نے آئین کو نافذ العمل کیا۔

1776 کا بیان پیٹریاٹ ایکٹ کے بیان کے ساتھ ہم آہنگ ہے، اور ایلین اینڈ سیڈیشن ایکٹس ریاستہائے متحدہ میں جلد آنے والے اتوار کے قانون کی نمائندگی کرتے ہیں۔ اس تاریخ کے درمیان ایک اور بیان بھی ہونا چاہیے جو 1789 کے ساتھ ہم آہنگ ہو۔ مکاشفہ اٹھارہ کی پہلی آواز، آیات ایک سے تین، صاف طور پر اس وقت کے طور پر شناخت کی گئی ہے جب نیو یارک شہر کی عظیم عمارتیں گرا دی گئیں۔ آیت چار کی دوسری آواز بھی واضح طور پر عنقریب آنے والے اتوار کے قانون کے طور پر شناخت کی گئی ہے۔

یہ دونوں آوازیں الہی آوازیں ہیں، کیونکہ دونوں اس فرشتے کی آواز ہیں جو اپنے جلال کے ساتھ زمین کو روشن کرنے والا ہے، جسے سسٹر وائٹ مکاشفہ چودہ کے پہلے فرشتے کے طور پر شناخت کرتی ہیں۔ یسوع پہلا فرشتہ تھے، اور وہ ہمیشہ کسی چیز کے انجام کو اس کے آغاز سے دکھاتے ہیں، لہذا وہ تیسرا فرشتہ بھی ہیں، جو وہ فرشتہ ہے جو اپنے جلال سے زمین کو روشن کرتا ہے۔

پہلا فرشتہ مکاشفہ باب دس میں بھی یوں پیش کیا گیا ہے کہ وہ 11 اگست 1840 کو نازل ہوتا ہے، اور اس طرح 11 ستمبر 2001 کو فرشتے کے نزول کی تمثیل ٹھہرتا ہے۔ بہن وائٹ صراحتاً بیان کرتی ہیں کہ باب دس میں جو فرشتہ نازل ہوا، وہ "یسوع مسیح سے کم تر کوئی ہستی نہ تھی"۔ مکاشفہ باب اٹھارہ کی پہلی اور دوسری آوازیں مسیح کی آواز ہیں۔ اس تاریخ کی تمثیل 1776، 1789 اور 1798 سے ملتی ہے، جب زمین سے نکلنے والے درندے نے تین بار کلام کیا۔ مکاشفہ باب اٹھارہ کی دو آوازوں کے درمیان مسیح کی جو آواز سنائی دیتی ہے، وہ اس وقت کی ہے جب وہ مکاشفہ باب گیارہ میں کلام کرتے ہیں۔

اور ساڑھے تین دن کے بعد خدا کی طرف سے زندگی کی روح اُن میں داخل ہوئی، اور وہ اپنے پاؤں پر کھڑے ہو گئے؛ اور جنہوں نے اُنہیں دیکھا اُن پر بڑا خوف طاری ہو گیا۔ اور اُنہوں نے آسمان سے ایک بلند آواز سنی جو اُن سے کہہ رہی تھی، یہاں اوپر چلے آؤ۔ اور وہ بادل میں آسمان پر چڑھ گئے؛ اور اُن کے دشمن اُنہیں دیکھتے رہے۔ مکاشفہ 11:11، 12۔

جولائی 2023 میں، آسمان سے ایک آواز (مسیح کی آواز) نے ان دو گواہوں کو اٹھانا شروع کیا جنہیں اتاہ گڑھے سے آنے والے ملحد اڑدے نے گلیوں میں قتل کر دیا تھا۔ اسی وقت، ریاست ہائے متحدہ کے آئین سے متعلق مسائل ایک نبوی موضوع بن گئے، کیونکہ اگلی آواز، جس کی نمائندگی 1798 کرتا ہے، پر آئین مکمل طور پر منسوخ کر دیا جائے گا۔ 1776، 1789 اور 1798 کے تینوں سنگ میل، ان تین الہی آوازوں کے ساتھ ہم آہنگ ہیں جنہیں 11 ستمبر 2001، جولائی 2023، اور عنقریب نافذ ہونے والے اتوار کے قانون کے طور پر نشان زد کیا گیا ہے۔

وہ تین مراحل تیسری مصیبت کے تین مراحل کے ساتھ ہم آہنگ ہیں، جن کی نمائندگی 11 ستمبر 2001، 7 اکتوبر 2023، اور جلد آنے والے اتوار کے قانون سے ہوتی ہے، جب ساتواں صور، جو تیسری مصیبت ہے، "عظیم زلزلہ" کی گھڑی میں اچانک آپہنچتا ہے۔ 2023 میں، زمین کے درندے کے دونوں سینگوں کی تبدیلی کا آغاز ہوا، جس کی نمائندگی نیوکدنصر کے مجسمے والے خفیہ خواب سے ہوتی ہے۔ باب دوم میں نیوکدنصر کا خواب ایک راز تھا جسے صرف خدا ہی ظاہر کر سکتا تھا، اور اس نے اسے اُن پر آشکار کیا جنہوں نے پہلا امتحان، جس کی نمائندگی دانی ایل کے باب اول میں ہے، پاس کیا تھا۔

باب اول میں دانی ایل اور وہ تین نیک مرد جنہوں نے پہلا امتحان پاس کیا، وہی تھے جنہوں نے آسمانی خوراک کھانا چنا اور بابل کی خوراک کو رد کیا۔ وہی وہ لوگ ہیں جن کی نمائندگی یوحنا نے مکاشفہ کے باب دس میں کی ہے—جو فرشتے کے ہاتھ سے چھوٹی کتاب لیتے ہیں، اور وہ فرشتہ کوئی اور نہیں بلکہ یسوع مسیح ہی ہے، اور اس میں موجود پیغام کو کھاتے ہیں۔ یہ وہی ہیں جن کا ذکر یوحنا کے باب چھ میں ہے، جنہوں نے من آسمانی کا گوشت کھانے اور اس کا خون پینے کا انتخاب کیا؛ جبکہ دوسرے طبقے نے اسے رد کیا اور پھر مسیح سے منہ موڑ کر ہمیشہ کے لیے اس کے ساتھ چلنا چھوڑ دیا—باب چھ، آیت چھیا سٹھ۔

اسی سلسلے میں مسیح گلیل میں تعلیم دے رہے تھے، جس کے معنی "قبصہ" یا "ایک موڑ" ہیں۔ وہاں انہوں نے آسمانی منّا کا وہ پیغام پیش کیا جو اس کے شاگردوں کو کھانا تھا، بالکل اسی طرح جیسے یوحنا نے مکاشفہ باب دس میں کھایا تھا، اور جیسے حزقی ایل نے باب تین میں، اور یرمیاہ نے باب پندرہ میں کھایا تھا۔ یوحنا نے مکاشفہ باب دس میں جب چھوٹا کتابچہ کھایا تو جو تاریخ پیش کی، وہ 1840 سے 1844 تک ملرائٹوں کی تاریخ کی نمائندگی کرتی تھی، لیکن یہ ملرائٹوں کی تاریخ کی نسبت ایک

لاکھ چوالیس ہزار کی مہر بندی کے دور کی زیادہ براہ راست نمائندگی کرتی تھی۔ یہ بات اس باب میں ان ہدایات سے ظاہر ہے جو یوحنا کو دی گئیں جب اسے چھوٹا کتابچہ کھانے کے لیے کہا گیا۔

اور میں فرشتہ کے پاس گیا اور اس سے کہا، مجھے وہ چھوٹا کتابچہ دے۔ اور اس نے مجھ سے کہا، اسے لے اور نکل جا؛ اور وہ تیرے پیٹ کو کڑوا کر دے گا، لیکن تیرے منہ میں شہد کی مانند میٹھا ہوگا۔ مکاشفہ ۱۰:۹

اس آیت میں، چھوٹی کتاب کو لینے اور کھانے سے پہلے ہی یوحنا کو بتا دیا گیا کہ وہ جو پیغام کھائے گا اس سے کیسا تجربہ پیدا ہوگا۔ ملرائٹس اپنی نبوتی تاریخ کی اُس کڑی کے بارے میں یوحنا کی علامتی پیشکش کی تاریخی تکمیل سے پہلے ان شیریں و تلخ تجربات کو نہ سمجھ سکے۔ لیکن ایک لاکھ چوالیس ہزار کو پیشگی بتا دیا گیا ہے، اور ان کے لیے جاننا لازم ہے۔ جب یوحنا پہلے فرشتے کی تحریک کی تاریخ یا تیسرے فرشتے کی تاریخ کی تصویر کشی کرتا ہے، تو پیغام عبادت گزاروں کی دو جماعتیں پیدا کرتا ہے، اور پھر تلخ مایوسی پر ختم ہوتا ہے۔ جب یرمیاہ نے چھوٹی کتاب کھائی، تو اُس نے "ٹھٹھا کرنے والوں کی مجلس" کے ساتھ میل جول سے انکار کر دیا۔

میں ہنسی ٹھٹھا کرنے والوں کی مجلس میں نہ بیٹھا، نہ شاد ہوا؛ میں تیرے ہاتھ کے سبب تنہا بیٹھا رہا کیونکہ تو نے مجھے قہر سے بھر دیا ہے۔ یرمیاہ ۱۷:۱۵۔

جب حزقی ایل نے چھوٹی کتاب کھائی، تو اسے کہا گیا کہ وہ پیغام بیت اسرائیل کے باغیوں کو پہنچائے، جو نہ سنیں گے۔

پھر اُس نے مجھ سے کہا، اے آدم زاد، جو کچھ تُو پائے وہ کھا؛ یہ طومار کھا، اور اسرائیل کے گھرانے کے پاس جا کر کلام کر۔ ... لیکن اسرائیل کا گھرانہ تیری بات نہ سنے گا، کیونکہ وہ میری بھی نہ سنیں گے؛ کیونکہ اسرائیل کا سارا گھرانہ سخت پیشانی اور سخت دل ہے۔ حزقی ایل 3:1، 7۔

جب مسیح نے جلیل میں اپنی مقامی کلیسیا کو آسمانی روٹی پیش کی—یعنی اس کا جسم اور اس کا خون—تو جو طبقہ منہ موڑ گیا وہ پھر کبھی اس کے ساتھ نہ چلا، اور یہ حقیقت کہ یہ بات باب چھ، آیت چھاسٹھ میں درج ہے، اس بات کی نشاندہی کرتی ہے کہ کھانا تین مرحلوں کے امتحانی عمل کا پہلا قدم ہے، جو فرشتے کے نزول سے شروع ہوتا ہے۔ دوسرا امتحان وہ ہے جہاں دو طبقے ظاہر ہوتے ہیں، خواہ وہ حزقی ایل کا سخت دل اسرائیل کے گھرانے کے ساتھ تقابل ہو، یا ایڈونٹ ازم کے آغاز اور اختتام دونوں میں دانا اور نادان کنواریوں کا معاملہ، یا یرمیاہ اور ٹھٹھا کرنے والوں کی جماعت کا، یا دانی ایل کے باب دو میں دانی ایل اور تین رفیقوں کا بابل کے داناؤں کے مقابل۔

یوحنا کے چھٹے باب کی خط زمانی کے مطابق، جلیل پر پہنچنا 11 ستمبر 2001 ہے۔ گوشت کھانے اور خون پینے کا پیغام وہی تاریخ ہے جو بالآخر جلد آنے والے اتوار کے قانون تک لے جاتی ہے۔ "آپ وہی ہیں جو آپ کھاتے ہیں"، جیسا کہ باب اول میں دانی ایل اور تین وفادار کے ذریعے دکھایا گیا ہے؛ اور یوحنا باب چھ میں جنہوں نے مسیح کا گوشت کھانے اور اُس کا خون پینے کا انتخاب کیا، وہ اسی کی شبیہ بن گئے جو وہ کھا رہے تھے۔ وہ مسیح کی شبیہ بن گئے، جبکہ دوسری جماعت جو پلٹ گئی اور مسیح کے ساتھ مزید نہ چلی، اُس نے حیوان کی شبیہ ظاہر کی۔ ایک جماعت خالق کی شبیہ تھی، دوسری مخلوق کی شبیہ۔ یوحنا باب چھ، 11 ستمبر 2001 کے ساتھ "جلیل" کا مفہوم بھی جوڑتا ہے، کیونکہ اس کے معنی "قبضہ" ہیں، اور یوں شاگردوں کے لیے نقطہ تحول کی نشاندہی کرتا ہے۔ کیا وہ آسمانی خوراک کی طرف مڑیں گے یا بابل کی خوراک کی طرف؟ نبوتی موڑوں پر ہی مسیح آئندہ مدت کے لیے نور ظاہر کرتا ہے، جیسا کہ 2001 میں اُس کے نزول سے ظاہر ہوا، جب زمین اُس کے جلال سے روشن ہو گئی۔

ماضی کی تاریخ سے سیکھنے کے لیے سبق موجود ہیں؛ اور ان کی طرف توجہ دلائی جاتی ہے تاکہ سب یہ سمجھ لیں کہ خدا اب بھی انہی خطوط پر کام کرتا ہے جن پر وہ ہمیشہ کرتا آیا ہے۔ اس کا

باتھ اس کے کام میں اور قوموں کے درمیان آج بھی بالکل اسی طرح نظر آتا ہے، جس طرح تب سے نظر آتا رہا ہے جب باغ عدن میں آدم کو پہلی بار خوشخبری سنائی گئی تھی۔

ایسے ادوار ہوتے ہیں جو اقوام اور کلیسیا کی تاریخ میں اہم موڑ ثابت ہوتے ہیں۔ خدا کی مشیت کے مطابق، جب ایسے مختلف بحران آتے ہیں، تو اُس وقت کے لیے روشنی دی جاتی ہے۔ اگر اسے قبول کیا جائے تو روحانی ترقی ہوتی ہے؛ اگر اسے رد کیا جائے تو روحانی زوال اور تباہی پیچھے پیچھے آتے ہیں۔ خداوند نے اپنے کلام میں انجیل کے پیش قدمی کے کام کو کھول کر بیان کیا ہے، جیسا کہ وہ ماضی میں جاری رہا ہے، اور آئندہ بھی جاری رہے گا، حتیٰ کہ آخری معرکے تک، جب شیطانی طاقتیں اپنی آخری حیرت انگیز تحریک برپا کریں گی۔ Bible Echo، 26 اگست، 1895۔

خدا ہمیشہ ماضی کی تاریخ کے انہی خطوط پر کام کرتا ہے، اور وہ کبھی تبدیل نہیں ہوتا۔ ایسے "موڑ" (گلیل) ہوتے ہیں جو "بحران" ہوتے ہیں، اور انہی "موڑوں" پر اُس وقت کے لیے "روشنی عطا کی جاتی ہے"۔ ایک لاکھ چوالیس ہزار کی مہر بندی کے دور کے لیے روشنی اُس بحران میں دی گئی جو 11 ستمبر 2001 کو شروع ہوا۔ اگر وہ روشنی قبول کی جائے تو روحانی ترقی ہوتی ہے؛ اگر اسے رد کر دیا جائے تو روحانی زوال اور تباہی لاحق ہوتی ہے۔ وہ روشنی عبادت گزاروں کی دو جماعتیں پیدا کرتی ہے۔ موڑ کے بعد آنے والی روشنی اُس پیغام کی نمائندگی کرتی ہے جو عبادت گزاروں کی دو جماعتیں پیدا کرتا ہے۔

دانی ایل کے دوسرے باب میں دوسرے امتحان کی وضاحت کی گئی ہے، یعنی وہ امتحان جو پہلے باب کے غذائی امتحان کے بعد آتا ہے۔ دانی ایل کے پہلے باب کی پہلی آیت میں بتایا گیا ہے کہ یہوداہ ابھی ابھی نبوکدنصر کے ہاتھوں زیر ہو چکا تھا، اور نبوکدنصر کی سلطنت بائبل نبوت میں پہلی بادشاہی قرار پائی۔ یہ قوموں اور کلیسیا دونوں کی تاریخ میں ایک فیصلہ کن موڑ تھا؛ یہ ایک بڑا بحران تھا اور اسی وقت غذائی امتحان کی روشنی دی گئی۔ دانی ایل اور اس کے تین رفقاء نے وہ امتحان پاس کر لیا، اور پھر دوسرے باب میں انہوں نے دوبارہ اُن لوگوں کی نمائندگی کی جنہوں نے دوسرا امتحان بھی پاس کیا۔ دوسرا امتحان ایک ایسے راز سے متعلق تھا جسے کوئی انسان، حتیٰ کہ نبوکدنصر بھی، نہیں جانتا تھا۔

آزمائش کی علامت نبوکدنصر کے خواب کا مجسمہ تھا۔ یہ ایک ایسے مجسمے کے بارے میں زندگی اور موت کی آزمائش تھی جسے کوئی نہیں جانتا تھا۔ اس مجسمے نے بائبل کی نبوت میں مذکور بادشاہتوں کی نشاندہی کی، اور دانی ایل کے باب سات اور آٹھ میں دانی ایل باب دو والی وہی بادشاہتیں درندوں کی صورت میں پیش کی گئی ہیں۔ نبوکدنصر کی آزمائش "حیوانوں کی شبیہ" کی آزمائش تھی، جو آخری ایام میں ایک لاکھ چوالیس ہزار کی مہر بندی کے زمانے کے دوران وقوع پذیر ہوتی ہے۔

آخری دنوں میں، درندہ کی شبیہ کی تشکیل خدا کی قوم کے لیے بڑا امتحان ہے، جس کی نمائندگی دانی ایل اور تین عبرانی جوانوں سے ہوتی ہے۔ یہ وہ امتحان ہے جس میں انہیں مہر لگنے سے پہلے کامیاب ہونا ضروری ہے، پس یہ مہر بندی کا آزمائشی پیغام ہے جو یا تو ایک ایسا طبقہ پیدا کرتا ہے جو خدا کی مہر پاتا اور خدا کی شبیہ کی عکاسی کرتا ہے، یا پھر ایسا طبقہ جو درندہ کی مہر پاتا اور اس طرح درندہ کی شبیہ کی عکاسی کرتا ہے۔ دانی ایل کے دوسرے باب میں درندہ کی شبیہ کا پیغام اس تاریخی مرحلے تک مہر بند رہا جب وہ زندگی اور موت کا سوال بن گیا۔ نبوکدنصر کے مجسمے کو ملرائیٹوں نے درست طور پر سمجھا، لیکن مہر بندی کی تاریخ میں نبوکدنصر کے مجسمے سے مربوط ایک پوشیدہ سچائی کی مہر کھلتی ہے، مگر صرف اُن کے لیے جنہوں نے وہ پیغام قبول کیا تھا جسے فیصلہ کن موڑ آنے پر کھایا جانا تھا۔

وہ خوراک آخری بارش کا پیغام ہے جو اس وقت شروع ہوا جب مکاشفہ باب اٹھارہ کا فرشتہ نازل ہوا، اور آخری بارش کا پیغام سطر بہ سطر کے طریقہ کار پر مبنی ہے۔ اس سچائی کو کھائے بغیر، درندے

کی شبیہ کی تشکیل کا پوشیدہ پیغام نظر نہیں آ سکتا۔

ایپن واٹ کو "واضح طور پر دکھایا گیا کہ درندے کی شبیہ مہلت ختم ہونے سے پہلے بنے گی۔" دانی ایل کے دوسرے باب میں درندے کی شبیہ کی تشکیل کا پیغام اس تشکیل کی نمائندگی کرتا ہے جو صرف اس تاریخی دور میں نظر آتی جو "موڑ" کے بعد آیا، جب پھر روشنی دی گئی۔ نیوکدنصر کی مورت کے بارے میں اب یہ سمجھا جاتا ہے کہ اس نے صرف بائبل نبوت کی پہلی چار بادشاہتوں کی نشاندہی نہیں کی، بلکہ تمام آٹھ بادشاہتوں کی نشاندہی کی، اور یہ فہم درندے کی شبیہ کی ایک نئی تشکیل پیدا کرتی ہے۔

وہ سچائی اس امر کی نشاندہی کرتی ہے کہ آٹھواں درندہ سات میں سے ہے، اور یہ بھی واضح کرتی ہے کہ ریاستہائے متحدہ امریکہ، جو پہلے درندے کی شبیہ بناتا ہے اور پھر بعد ازاں پوری دنیا کو بھی ایسا ہی کرنے پر مجبور کرتا ہے، اس درندے کی وہ پیشگوئی کی خصوصیت اپنے اندر رکھے گا جس کی یہ شبیہ بناتا ہے۔ اس شبیہ میں یہ بات شامل ہے کہ وہ آٹھواں ہے جو سات میں سے ہے، اور مسیح کی تین آوازوں کی تاریخ میں یہ 11 ستمبر 2001 کے نقطہ عطف کی نشاندہی کرتا ہے، 2023 کی وہ آواز جو دو گواہوں کی مردہ، سوکھی ہڈیوں کو ان کے پاؤں پر کھڑا ہونے کے لیے پکارتی ہے، اور بابل سے نکل آنے کی آواز۔

2023 کی آواز وہ آواز ہے جو نیوکدنصر کی تصویر کے راز اور اس کے بولنے کے وقت کی نشاندہی کرتی ہے۔

11 ستمبر 2001 اس دور کی نمائندگی کرتا ہے جو اسی دن شروع ہو کر 18 جولائی 2020 کو ختم ہوتا ہے۔ باب گیارہ کی دوسری آواز کا دور 18 جولائی 2020 سے شروع ہو کر جلد آنے والے اتوار کے قانون کے موقع پر تیسری آواز تک پھیلتا ہے۔ 18 جولائی 2020 کو شروع ہونے والی اس دوسری مدت میں 3 نومبر 2020 کا سنگ میل اور 6 جنوری 2021 کا سنگ میل شامل ہے، جب وہ جنہوں نے دو گواہوں کو قتل کیا تھا خوشی منانے اور تحائف بھیجنے لگے، اور اس میں جولائی 2023 بھی شامل ہے، جب بیابان میں پکارنے والی آواز نے ساتویں نرسنگے کی تنبیہ سنانا شروع کی۔

ہم اس مطالعے کو اگلے مضمون میں جاری رکھیں گے۔

نہر خابور کے کنارے پر، حزقی ایل نے ایک گردباد دیکھا جو شمال کی طرف سے آتا ہوا معلوم ہوتا تھا، ایک بڑا بادل، اور ایک آگ جو اپنے آپ میں لپٹی ہوئی تھی، اور اس کے چاروں طرف چمک تھی، اور اس کے بیچ سے کہریا کے رنگ کی مانند کچھ نمودار تھا۔ کئی پہیے، جو باہم پیوست تھے، چار حیوانات کے وسیلے سے حرکت میں تھے۔ ان سب کے بہت اوپر تخت کی شبیہ تھی، جس کی صورت نیلم کے پتھر کی مانند تھی؛ اور اس تخت کی شبیہ پر اوپر ایک انسان کی صورت کی مانند شبیہ تھی۔ اور کروبیوں میں ان کے پروں کے نیچے آدمی کے ہاتھ کی مانند صورت دکھائی دی۔ حزقی ایل 1:4، 26؛ 10:8۔ پہیوں کی ترتیب اس قدر پیچیدہ تھی کہ پہلی نظر میں وہ الجھے ہوئے معلوم ہوتے تھے؛ لیکن وہ کامل ہم آہنگی کے ساتھ حرکت کرتے تھے۔ آسمانی ہستیاں، جو کروبیوں کے پروں کے نیچے والے ہاتھ کے سہارے اور رہنمائی میں تھیں، ان پہیوں کو حرکت دے رہی تھیں؛ اور ان کے اوپر، نیلم کے تخت پر، ازلی ہستی جلوہ افروز تھی؛ اور تخت کے گرداگرد قوس قرح تھی، جو الہی رحمت کی علامت ہے۔

جس طرح پہیہ نما پیچیدگیاں کروبیوں کے پروں کے نیچے موجود ہاتھ کی رہنمائی میں تھیں، اسی طرح انسانی واقعات کا پیچیدہ کھیل بھی الہی تدبیر کے تحت ہے۔ قوموں کی کشمکش اور ہنگامہ آرائی کے درمیان بھی، وہ جو کروبیوں پر جلوہ فرما ہے، بدستور زمین کے امور کی رہنمائی کرتا ہے۔

قوموں کی تاریخ، جنہوں نے یکے بعد دیگرے اپنے لیے مقررہ وقت اور مقام پر قبضہ کیے رکھا، اور بے خبری میں اُس سچائی کی گواہی دی جس کے معنی سے وہ خود واقف نہ تھے، ہم سے کلام کرتی ہے۔ آج ہر قوم اور ہر فرد کے لیے خدا نے اپنے عظیم منصوبے میں ایک مقام مقرر کیا ہے۔ آج انسان اور قومیں اُس کے ہاتھ میں شاقول کے ذریعہ ناپی جا رہی ہیں جو کبھی خطا نہیں کرتا۔ سب اپنے ہی انتخاب سے اپنی تقدیر کا فیصلہ کر رہے ہیں، اور خدا اپنے مقاصد کی تکمیل کے لیے سب پر حاکمانہ تدبیر کر رہا ہے۔

وہ تاریخ جسے عظیم 'میں ہوں' نے اپنے کلام میں متعین کر رکھی ہے، نبوی زنجیر کی ایک ایک کڑی کو جوڑتے ہوئے، ازل سے ابد تک، ہمیں بتاتی ہے کہ ادوار کے تسلسل میں آج ہم کہاں موجود ہیں، اور آنے والے وقت میں کیا توقع کی جا سکتی ہے۔ جو کچھ بھی نبوت نے وقوع پذیر ہونے کے طور پر پیش گوئی کیا تھا، موجودہ زمانہ تک وہ سب تاریخ کے اوراق پر رقم ہو چکا ہے، اور ہم یقین رکھ سکتے ہیں کہ جو کچھ ابھی آنا باقی ہے وہ بھی اپنی ترتیب کے مطابق پورا ہوگا۔ تعلیم، 177، 178۔